السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس آیت کا کیا مفہوم ہے اور یہ کن کے بارے میں نازل ہوئی ہے؟

وَلَئِن سَأَلتَهُم لَيَقولُنَّ إِنَّما كُنّا نَخوضُ وَنَلعَبُ ۚ قُل أَبِاللَّهِ وَءايـٰتِهِ وَرَسولِهِ كُنتُم تَستَهزِءونَ ٦٥ ... سورة التوبة

''اگر آپ ان سے پوچھیں تو صاف کہہ دیں گے کہ ہم تو یونہی آپس میں ہنس بول رہے تھے۔ کہہ دیجئے کہ اللہ، اس کی آیتیں اور اس کا رسول ہی تمہارے ہنسی مذاق کے لئے رہ گئے ہیں؟۔''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ آیت یا آیات ان منافقوں کے بارے میں نازل ہوئی ہیں، جو آپس میں قافلہ والوں کی باتیں کر رہے تھے تاکہ راستہ کو طے کرلیں اور راستہ کی مشقت کو بھول جائیں۔ حضرات صحابہ کرام ﷺ کے بارے میں یہ لوگ یہ کہتے تھے۔ والعیاذ باللہ۔ کہ ''ہم نے ایسے لوگ نہیں دیکھے جو ہمارے ان قراء سے بڑھ کر پیٹ کے بارے میں رغبت کرتے ہوں، زبان کے زیادہ جھوٹے ہوں اور میدان جنگ میں زیادہ بزدل ثابت ہوں'' حالانکہ منافقوں کی یہ ساری باتیں جھوٹ پر مبنی تھیں کیونکہ تمام لوگوں سے زیادہ پٹو اور کھانے پینے کے زیادہ حریص وہ خود تھے۔ تمام لوگوں سے زیادہ جھوٹے تھے اور میدان جنگ میں سب سے زیادہ بزدلی دکھانے والے وہ خود تھے، غزوۂ احد کے موقع پر گھروں سے جہاد کے لیے نکلنے کے بعد واپس لوٹ گئے تھے، جو کہ ان کی بزدلی اور دُوں ہمتی کی دلیل تھی کیونکہ یہ ایمان و عقیدے کی دولت سے محروم تھے۔ جب یہ لوگ مذکورہ باتیں کر رہے تھے، تو اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں یہ دو آیتیں نازل فرمادیں۔ یہ جب نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ نے ان سے دریافت کیا تو کہنے لگے کہ ہم تو ہنسی مذاق کی باتیں کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلَئِن سَأَلتَهُم لَيَقولُنَّ إِنَّما كُنّا نَخوضُ وَنَلعَبُ ۚ قُل أَبِاللَّهِ وَءايـٰتِهِ وَرَسولِهِ كُنتُم تَستَهزِءونَ ٦٥ لا تَعتَذِروا قَد كَفَرتُم بَعدَ إيمـٰنِكُم ... ٦٦ ... سورة التوبة

''اس کی آیتیں اور اس کا رسول ہی تمہارے ہنسی مذاق کے لئے رہ گئے ہیں؟ (65) تم بہانے نہ بناؤ یقیناً تم اپنے ایمان کے بعد بے ایمان ہوگئے۔''

یہ آیت کریمہ اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ، اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے مذاق کرنا کفر ہے، جس سے انسان دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوچکے ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص96

محدث فتویٰ